بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوۃِ دائمہ مستمرہ کے خلاف تحریر کردہ رسوائے زمانہ کتاب
''تحقیقات'' کا علمی، تحقیقی، متین، مسکت مسقط اور ترکی بہ ترکی جواب

المعروف بہ

تنبیہات

بجواب

تحقیقات

جلد اول

از قلم

پاسبان عظمت حبیب رحمان
مفتی عبد المجید خان سعیدی رضوی
بارک اللہ لہ وعلیہ وفیہ وکل مالہ
صدر شعبہ تدریس افتاء و مہتمم جامعہ غوث اعظم و جامعہ سعیدیہ و خطیب جامع مسجد نوری
رحیم یار خان سٹی (پنجاب، پاکستان)

قادریہ پبلشرز، کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سیّدِ عالم ﷺ کی نبوۃ دائمہ مستمرہ کے خلاف تحریر کردہ رسوائے زمانہ کتاب ''تحقیقات'' کا علمی، تحقیقی، متین، مسکت، مسقط اور ترکی بہ ترکی جواب

تنبیہات

الاخیار علی التوھّمات باسم التحقیقات فی نبوۃ سیّد الابرار

(صلوات اللہ وتسلیماتہ علیہ وعلی آلہ الاطائب واصحابہ الاطہار)

فی عالمی الحقائق والارواح والذروسائر الادوار

المعروف بہ

تنبیہات ــ بجواب ــ تحقیقات

جلد اوّل

(تفصیل مسئلہ واثبات مدّعا)

از قلم

پاسبانِ عظمتِ حبیبِ رحمان مفتی عبد المجید خان سعیدی رضوی بارک اللہ لہ وفیہ وعلیہ وکل مالہٗ

صدر شعبہ تدریس وافتاء ومہتمم جامعہ غوثِ اعظم وجامعہ سعیدیہ وخطیب جامع مسجد نوری

رحیم یار خاں سٹی (پنجاب، پاکستان)

قادریہ پبلشرز کراچی

نام کتاب: تنبیہات ___ بجواب ___ تحقیقات (جلد اوّل)

مصنف: حضرت علامہ مولانا مفتی عبدالمجید خان سعیدی رضوی

پروف ریڈنگ: مولانا محمد احمد قادری مدرس۔ محمد عمران غوری متعلم جامعہ غوثِ اعظم رحیم یار خان

اشاعت نمبر مع تاریخ: حصہ اوّل اشاعت دوم' حصہ دوم اشاعت اوّل۔ شعبان المعظم ۱۴۳۵ھ جون ۲۰۱۴ء

صفحات: ۱۰۹۶

ناشر: قادریہ پبلشرز' کراچی

باہتمام: فاضل جلیل حضرت علامہ مولانا سیّد مظفر حسین شاہ صاحب قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ (کراچی)

کتاب ملنے کے پتے

- کاظمی کتب خانہ (عقب جامعہ غوثِ اعظم' متصل جامع مسجد نوری' شاہی روڈ رحیم یار خان)
- مکتبہ برکات المدینہ (بہادر آباد کراچی)
- مکتبہ غوثیہ ہول سیل (سبزی منڈی کراچی)
- اویسی بک سٹال (جامع مسجد رضائے مجتبےٰ (پیپلز کالونی' گوجرانوالہ)
- ضیاء الدین پبلشرز' کھارادر' کراچی
- ادارہ صراطِ مستقیم پبلی کیشنز (۶-۵ مرکز الاویس دربار مارکیٹ لاہور)
- مکتبہ رضویہ' آرام باغ' کراچی
- مکتبہ نوریہ رضویہ (گلبرک-A فیصل آباد)
- مسلم کتابوی (داتا دربار مارکیٹ لاہور)
- مکتبہ زاویہ' لاہور
- شبیر برادرز (اردو بازار لاہور)
- مکتبہ مہریہ کاظمیہ نزد جامعہ انوار العلوم' قذافی چوک (ملتان)
- مکتبہ قادریہ رضویہ لاہور
- مکتبہ اہل سنت نزد جامعہ عنائتیہ (خانیوال) Butt

سلب کا معنیٰ اور اس کی صورتیں:

اس امر کو جانچنے کے لیئے کہ مصنفِ تحقیقات نے سلب نبوّت کا عقیدہ اپنایا ہے یا نہیں؟ یہ سمجھئے کہ سلب کا معنٰی کیا ہوتا ہے اور اس کی صورتیں کیا ہوتی ہیں؟ فاقول و باللہ اصول۔

سلب کے معانی:

سلب کے دو معانی ہیں: زبردستی کوئی چیز چھین لینا چنانچہ امام راغب فرماتے ہیں: ''السلب نزع الشیٔ من الغیر علی القھر'' (مفردات صفحہ ۲۳۹ طبع کراچی)۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''وان یسلبھم الذباب شیئا لا یستنقذوہ منہ'' بتوں سے اگر کوئی چیز مکھی بھی چھین کر لے جائے تو وہ اتنے عاجز ہیں کہ مکھی سے بھی اس چیز کو واپس نہیں کر سکتے۔ (الحج)۔

نیز نحو میر میں بدل کی بحث میں یہ مثال مبتدیوں کو پڑھائی جاتی ہے ''سلب زید ثوبہ'' زید سے اس کا کپڑا از بردستی چھین لیا گیا۔

نمبر ۲: اس کا دوسرا معنٰی نفی ہے یعنی ایجاب کا مقابل۔ چنانچہ ایجاب وسلب' نیز نسبت ایجابیہ وسلبیہ اور قضیہ موجبہ وسالبہ کے الفاظ میں یہی معنٰی ہے۔

ان معانی کو ادا کرنے کے لیئے یہ کچھ ضروری نہیں ہے کہ صاف صاف یہ کہا جائے کہ فلاں سے فلاں چیز چھین لی گئی یا فلاں امر اس طرح سے نہیں ہے بلکہ اس کے لیئے مفہوم کو ادا کرنے والا متبادل انداز بھی کفایت کرتا ہے۔ مثلاً مکروہ تحریمی اور حرام کا مرتکب شمار ہونے کے لیئے ضروری نہیں کہ صیغہ نہی سے وارد شدہ حکم شرعی کی خلاف ورزی کی ہو بلکہ واجب اور فرض کے ترک سے بھی اسی کا ارتکاب متصور ہوگا۔ ایک آدمی کہتا ہے زید موجود نہیں ہے یا کہتا ہے کہ زید چلا گیا ہے دونوں کا ایک ہی معنٰی ہوگا۔

فقیر نے دو آدمیوں کو جھگڑتے ہوئے دیکھا ایک بڑی عمر کا تھا دوسرا کم عمر۔ بڑی عمر والے نے اسے کتّے کی گالی دی۔ چھوٹے نے سوچا کہ جواب بھی ضروری ہے لیکن یہ لفظ صریحاً بولا تو چھترول ہوجانے کا خطرہ ہے اس لیئے اس نے ہاتھ جوڑ کر اس سے کہا آپ جیسے فرمائیں فرما سکتے ہیں کیونکہ آپ میرے بڑے بھائی جو ہیں۔ تو کیا یہ وہی بات نہیں جو وہ کہنا چاہتا تھا بلکہ ''الکنایۃ ابلغ من الصریح'' کے پیش نظر کھول کر بیان کرنے سے زیادہ مؤثر ہے۔

امام اہل سنّت اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا فیصلہ لے لیجئے۔

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ سے سلب کی مختلف شکلوں کی وضاحت:

چنانچہ آپ اپنے رسالہ مبارکہ باب العقائد والکلام میں تمام اہل باطل کے فی الحقیقت منکر خدا ہونے